23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 30 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 6 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

گجرات: حلقہ پی پی 113 میں بوائز گرلز ہائی سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*3452: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 113 گجرات میں بوائز و گرلز ہائی سکولز کے نام اور اراضی کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا ان سکولوں میں سائنس اور کمپیوٹرز ٹیچرز کی اسامیاں ہیں اگر ہاں تو کتنی کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کس کس سکول میں سائنس اور کمپیوٹرز لیب نہ ہیں، ان سکولوں کے نام بتائیں؟

(د) کس کس سکول میں سائنس اور کمپیوٹرز لیب کے لئے مطلوبہ سامان فراہم نہ کیا گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان سکولوں کی سائنس / کمپیوٹرز ٹیچرز کی اسامیاں پُر کرنے اور ان کی سائنس و کمپیوٹرز کی مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 113 گجرات میں 33 ہائی سکولز ہیں جن میں سے 17 بوائز اور 16 گرلز ہیں اور اراضی کی فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں 40 سائنس اور 24 کمپیوٹر ٹیچرز کی اسامیاں ہیں۔ تمام خالی اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں۔

(ج) 11 سکولوں میں سائنس لیب نہ ہے فہرست Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 3 سکولوں میں کمپیوٹر لیب کے لئے کمرے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ یہ سکولز GGHS مرزا طاہر GGHS چیچیاں اور GGHS خونن ہیں۔

(د) 11 سکولوں میں سائنس کا سامان ابھی فراہم نہ کیا گیا ہے۔ جبکہ 03 سکولوں میں کمپیوٹر لیب کے لئے تین ماہ تک سامان فراہم کر دیا جائے گا۔ جس سے ان تین سکولوں میں کمپیوٹر

لیب Functional ہو جائیگی اس وقت کمپیوٹر کے سامان کی خریداری کے لئے ٹینڈر Under Process ہیں۔

(ہ) ریکروٹمنٹ پالیسی 2014 کے تحت سائنس اور کمپیوٹر ٹیچرز کی تمام خالی اسامیاں پُر کر دی گئی ہیں محکمہ ان سکولوں میں سائنس و کمپیوٹر کی مِسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں درج بالا تین سکولوں میں کمپیوٹر لیب کی منظوری ہو چکی ہے۔ جبکہ 11 سکولوں کی سائنس لیب کے لئے عنقریب نان سیلری بجٹ کی صورت میں فنڈز مہیا کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 نومبر 2015)

فیصل آباد: موضع گھیسٹ پورہ میں قائم ہائی سکول کے مسائل

*2188: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 69 ر ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنا فنڈز کس کس مد میں دیا گیا اور مذکورہ فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا سال وائز تفصیل سے بیان کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول ہذا میں اساتذہ نے بچوں کی تعلیم پر کوئی توجہ نہیں دی جس کی وجہ سے سکول ہذا کا سال 13۔2012 کا ہشتم میٹرک اور موجودہ سال میں نویں جماعت کا رزلٹ مایوس کن رہا ہے، سال 13۔2012 ہشتم اور میٹرک کے رزلٹ کی سالانہ رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کی عمارت طلباء کی تعداد کے حساب سے بہت کم ہے اور باتھ روم کے علاوہ پینے کا صاف پانی بھی میسر نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ برسات کے موسم میں اکثر سکول میں پانی کھڑا ہو جاتا ہے برسات کا پانی آئی لیب اور لائبریری میں بھی داخل ہو گیا جس سے لاکھوں کا نقصان ہو گیا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے اور سکول ہذا کی مسنگ فسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2013 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل۔/964206 روپے۔/464206) Furniture Grant:)اور &FT,Fund :100000/- Grant R M ۔/400000 کی مد میں فنڈز دیا گیا اور 5 سالوں کے دوران مبلغ۔/948573 روپے خرچ کئے گئے جن کی تفصیل سال وائز ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جناب عالی! اساتذہ نے بچوں کی تعلیم پر بھرپور توجہ دی لیکن سال 13-2012 میں میٹرک اور نہم جماعت کا رزلٹ میعار کے مطابق نہ ہے اور جماعت ہشتم اور میٹرک سالانہ رپورٹ ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں طلباء کی تعداد 550 ہے جن کے لئے 9 کلاس روم موجود ہیں 3 مزید کمروں کی ضرورت ہے۔ سکول میں پینے کا صاف پانی اور باتھ روم کی سہولیات بھی موجود ہیں۔

(د) مذکورہ سکول گاؤں کے نشیبی علاقہ میں ہونے کی وجہ سے برسات کے موسم میں بارشوں کا پانی سکول کے احاطہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ احتیاطی تدابیر کے باوجود سکول کے احاطہ، IT لیب اور سائنس لیب میں داخل ہونے والا پانی نکال دیا گیا تھا۔ سائنس لیب اور IT لیب کے سامان کو بچا لیا گیا تھا اب سائنس لیب اور IT لیب ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔ سامان وغیرہ کا کوئی نقصان نہ ہوا ہے۔

(ہ) مذکورہ سکول کے دو اساتذہ (ذیشان اسد (SST (Sci، محمد خاں (SST)، اور انچارج ہیڈ ماسٹر مزمل حُسین (SST) کے خلاف جماعت پنجم اور جماعت نہم میں ناقص کارکردگی کی بنا پر پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت کاروائی کی گئی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید یہ کہ مذکورہ سکول میں 3 کلاس رومز کی تعمیر کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ کو Detailed of Cost کیلئے لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ کاپی ضمیمہ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاکہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے ان کمرہ جات کی تعمیر کیلئے فنڈز کی ڈیمانڈ کی جا سکے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)</u>

لاہور:اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تفصیلات

*2300:ڈاکٹر نوشین حامد:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی144،145،143لاہور میں یکم جنوری2009سے لے کرآج تک کن کن سکولوں کواپ گریڈ کیا گیا،ان سکولوں کے نام اور مقام بتائیں؟

(ب)اپ گریڈ کردہ سکولوں میں حکومت نے کیا کیا سہولیات فراہم کی ہیں؟

(ج)کیا حکومت ان سکولوں میں ٹیچر فراہم کرنے اوران کو فنکشنل کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی31اگست2013تاریخ ترسیل28اکتوبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی143پی پی144اورپی پی145لاہور میں2009سے لیکرآج تک مندرجہ ذیل3پرائمری سکولوں کومڈل کادرجہ اور2مڈل سکولوں کوہائی کادرجہ دیا گیاہے۔

Upgradation from Primary Level to Middle Level

1۔گورنمنٹ تعلیم وتربیت مڈل سکول شاد باغ لاہورPP-143

2۔گورنمنٹ گرلزمڈل سکول مومن پورہ لاہورPP-144

3۔گورنمنٹ گرلزمڈل سکول خضرآباد لاہورPP-145

Upgradation from Middle level to high Level

1۔گورنمنٹ شاہین گرلزہائی سکول فضل پورہ کوٹ خواجہ سعید لاہورPP-144

2۔گورنمنٹ طاہر ماڈل گرلزہائی سکول شالیمار ٹاؤن لاہورPP-144

(ب)مذکورہ بالا سکولوں میں کلاس رومز،بجلی،پانی،لیٹرین اور چاردیواری کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

(ج)مذکورہ بالا تمام سکولز فنکشنل ہیں اوران میںRationalizationکے ذریعے سے ٹیچرز فراہم کردیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب15اکتوبر2014)

صوبہ کے گورنمنٹ گرلز ہائی سکولوں کا انتظام کیئر فاؤنڈیشن کے سپرد کرنے و دیگر مسائل کی تفصیلات

*3279: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب بھر میں بیشتر گورنمنٹ گرلز ہائی سکولوں کا انتظام Care Foundation کے سپرد کیا ہوا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہر سکول میں حکومت کی طرف سے ہیڈ مسٹریس اور خواتین اساتذہ بھی تعینات ہیں اور ساتھ ہی کیئر فاؤنڈیشن نے بھی خواتین اساتذہ تعینات کر رکھی ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکولوں میں جو عملہ حکومت نے مقرر کیا ہے ان کو باقاعدہ حکومت کے مقرر کردہ گریڈ کے مطابق تنخواہ دی جاتی ہے اور جو عملہ کیئر فاؤنڈیشن نے مقرر کیا ہے ان کو صرف چار ہزار تک ماہانہ تنخواہ دی جاتی ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو عملہ مذکورہ سکولوں میں حکومت کا مقررہ کردہ ہے، ان کی ڈیوٹی حکومت کے مقرر کردہ اوقات کار کے مطابق ہوتی ہے اور جو عملہ مذکورہ کیئر فاؤنڈیشن نے مقرر کیا ہے ان کو ایک گھنٹہ روزانہ زیادہ ڈیوٹی دینی پڑتی ہے ؟

(ہ) اگر جزوہائے (الف)، (ب)، (ج) اور (د) بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سکولوں کا انتظام کیئر فاؤنڈیشن کے حوالے کرنے کی کیا وجوہات ہیں اور کیا حکومت کیئر فاؤنڈیشن کے عملہ کو بھی حکومت کے مقرر کردہ سکیلوں کے مطابق تنخواہ دینے اور ان سے بھی حکومت کے مقررہ کردہ اوقات کار کے مطابق ڈیوٹی لینے کا حکم صادر فرمانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور کیا حکومت مذکورہ سکولوں کا انتظام کیئر فاؤنڈیشن سے واپس لینے کا بھی ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 4 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے کہ پنجاب بھر میں بیشتر گورنمنٹ گرلز ہائی سکولوں کا انتظام Care Foundation کے سپرُد کیا گیا ہے صرف ضلع لاہور کے 167 اور ضلع شیخوپورہ کے 13

سرکاری پرائمری مڈل اور ہائی سکولوں کو Care Foundation نے متعلقہ ضلعی حکومتوں سے معاہدہ کے بعد Adopt کیا ہوا ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) درست ہے۔

(ہ) مذکورہ سکولوں کو Care Foundation کے حوالے کرنے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ ان سکولوں میں بہتری لائی جا سکے اور تدریس و انتظامی معاملات میں Care Foundation کی معاونت لی جا سکے۔ ان سکولوں کے ہیڈ صاحبان کی ذمہ داری ہے کہ وہ ادارے میں سرکاری اوقات کار پر سختی سے عمل درآمد کروائیں اور کسی شخص کو سرکاری اوقات کار سے پہلے یا بعد میں ادارہ میں نہ رہنے دیں۔ جہاں تک Care Foundation کے عملہ کو بھی حکومت کے مقرر کردہ سکیلوں کے مطابق تنخواہ دینے کا سوال ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ لاہور اور شیخوپورہ کی ضلعی حکومتیں کیئر فاؤنڈیشن کے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کی بابت فاؤنڈیشن سے سفارش کر سکتی ہیں۔ مذکورہ سکولوں کی واپسی کے حوالے سے گزارش کی جاتی ہے کہ متعلقہ ضلعی حکومتیں بااختیار ہیں کہ وہ کیئر فاؤنڈیشن کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو منسوخ کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2015)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ میں کمپیوٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3298: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور میں کمپیوٹرز کی تعداد کتنی ہے۔ کیا یہ درست ہے کہ کمپیوٹر کم ہونے کی وجہ سے طالبات کی پڑھائی متاثر ہو رہی ہے حکومت کب تک مزید کمپیوٹرز مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) متذکرہ سکول میں اساتذہ کی کل منظور شدہ کتنی تعداد ہے اور کون کون سی خواتین اساتذہ کنٹریکٹ پر کام کر رہی ہیں اور کب سے نیز کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا؟

(ج)مذکورہ سکول میں کل کتنا کلریکل سٹاف کام کر رہا ہے،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د)مذکورہ ہائر سکینڈری سکول میں کھیلوں کے کتنے اساتذہ ہیں اور کون کونسے کھیلوں کی تربیت دی جاتی ہے نیز سال 2013 میں کل کتنی طالبات نے کھیلوں میں حصہ لیا اور کون کونسے میڈلز حاصل کیئے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ میں کل 10 کمپیوٹرز ہیں اور تمام کے تمام درست حالت میں ہیں جو کہ طالبات کی موجودہ تعداد کے لئے کافی ہیں اس سے ان کی پڑھائی متاثر نہیں ہو رہی۔تاہم طالبات کی تعداد بڑھنے کی صورت میں مزید فنڈ ملتے ہی مزید کمپیوٹر مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(ب)مذکورہ بالا سکول میں اساتذہ کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 85 اور اس میں سے کنٹریکٹ پر کوئی ٹیچر کام نہیں کر رہی۔اساتذہ کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ بالا سکول میں کلیریکل سٹاف کی دو اسامیاں ہیں ان پر مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ا۔نصیر بیگ کلرک ۲۔محمد زاہد کلرک

(د)سکول میں کھیلوں کی دو اساتذہ ہیں۔پی ای ٹی ایلیمنٹری اور ہائی حصہ کے لئے اور ڈی پی ای ہائیر سیکنڈری حصہ میں اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔سکول ہذا میں اتھلیٹکس،بیڈ منٹن،ٹیبل ٹینس،ہاکی،کراٹے،نیٹ بال اور باسکٹ بال کی تربیت دی جاتی ہے۔ہماری طالبات نے کراٹے میں پہلی پوزیشن پنجاب یوتھ فیسٹول میں ٹیبل ٹینس میں شالیمار ٹاؤن میں پہلی پوزیشن حاصل کی انٹر بورڈ میں ٹیبل ٹینس میں دوسری پوزیشن اور ہاکی میں بھی دوسری پوزیشن حاصل کی۔

نوٹ:۔طالبات کی تقسیم انعامات کی تقریب منعقد نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: 14-2013ء بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*3299: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور میں سال 14-2013 کے لئے کل کتنا فنڈ رکھا گیا یہ فنڈ کن کن کاموں پر خرچ کیا جا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ سکول میں کل کتنے کمپیوٹر ناقابل استعمال ہیں اس کی وجوہات بیان کی جائیں نیز ان کمپیوٹرز کی ریپئرنگ اور تبدیلی کب تک مکمل کر کے طالبات کے لئے قابل استعمال بنا دیا جائے گا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیکنڈری سکول کی تمام کلاسز میں کمپیوٹر کا مضمون شامل ہے اگر ہاں تو اس کے لئے کل کتنی اساتذہ کمپیوٹر کا مضمون پڑھا رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 2014-2013 میں سکول ہذا کا کل بجٹ۔/Rs: 60,33,9,070 رکھا گیا ہے جس میں سے ۔/Salary Budget 5,97,19070 اور ۔/ Non-Salary Budget 6,20,000 اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تاہم Development کی مد میں اس سال سکول کے لئے کوئی فنڈ مختص نہ کیا گیا ہے۔

(ب) سکول میں فروغ تعلیم فنڈ سے 10 کمپیوٹر پر مشتمل کمپیوٹر لیب تیار کی گئی ہے اور کوئی بھی کمپیوٹر ایسا نہ ہے جو کہ ناقابل استعمال ہو تمام کمپیوٹر صحیح حالت میں ہیں۔ بوقت ضرورت ان کمپیوٹرز کی مرمت کا کام فروغ تعلیم فنڈ سے کروا لیا جاتا ہے۔

(ج) درست ہے۔ کہ مذکورہ بالا سکول میں تمام کلاسز میں کمپیوٹر مضمون شامل ہے۔ اس وقت کل تین اساتذہ کمپیوٹر کا مضمون پڑھا رہی ہیں جو کیئر فاؤنڈیشن این جی او کی طرف سے تعینات ہیں

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کوٹ کھیتران میں گرلز سکول سے متعلقہ تفصیلات

*3622: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 269 گ ب کوٹ کھیتران تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جس سے ملحقہ اڈہ کوٹ کھیتران اور بہت ساری آبادیاں بھی ہیں، صرف ایک گرلز پرائمری سکول ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پوری یونین کونسل نمبر 41 میں کوئی گرلز سکول نہ ہے جس کی وجہ سے بچیوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے کمالیہ شہر جانا پڑتا ہے ؟

(ج) کیا حکومت کی ایسی کوئی پالیسی ہے کہ ہر یونین کونسل لیول پر ایک گرلز اور ایک بوائز ہائی سکول ہو ؟

(د) کیا حکومت چک نمبر 269 گ ب کوٹ کھیتران سے ملحقہ آبادیوں میں گرلز ہائی سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ چک نمبر 269 گ ب اور اس کی ملحقہ آبادیوں میں 3 گرلز پرائمری سکول ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

(1)۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 269 گ ب کوٹ کھیتران۔

(2) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 269 گ ب جناح آبادی۔

(3) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 269 گ ب قاسم آباد۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔ یونین کونسل 41 میں 11 گرلز سکول کام کر رہے ہیں جن میں سے (9) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول اور (2) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 269 گ ب کوٹ کھیتران۔

(2) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 269 گ ب جناح آبادی۔

(3) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول269 گ ب قاسم آباد۔

(4) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول270 گ ب۔I۔

(5) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول187 گ ب۔I۔

(6) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول187 گ ب۔II۔

(7) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول270 گ ب۔II۔

(8) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول266 گ ب۔

(9) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول271 گ ب۔II۔

(10) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول268 گ ب۔

(11) گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول271 گ ب۔

(ج) ایسی کوئی پالیسی نہیں ہے۔ البتہ ہر یونین کونسل میں ایک گرلز ہائی سکول فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(د) چک نمبر269 گ ب کوٹ کھیتران سے ملحقہ آبادیوں میں دو گرلز ایلیمنٹری سکولز کام کر رہے ہیں جنہیں ہائی سطح پر اپ گریڈ کرنے کے لیے Feasibility Report دسمبر2013 میں طلب کی گئی۔ دونوں ہی سکول گورنمنٹ کے Up-gradation کے Criteria / Norm کے مطابق Non-feasible تھے۔ اس لئے ان دونوں سکولوں میں سے کسی کو بھی بطور ہائی سکول Up-grade نہ کیا جا سکا۔ فزیبلٹی رپورٹ کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب15 اکتوبر2014)

ڈیرہ غازی خان: پی پی243 میں پچھلے پانچ سالوں میں سرکاری سکولوں کی تفصیلات

***3667: جناب احمد علی خان دریشک:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی243 ڈی جی خان میں حکومت نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنے نئے سکول بنائے؟

(ب) کتنے پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا، سکولز وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران کون کونسے سکولوں میں مسنگ فسلیٹیز کی فراہمی کی گئی اوران پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 243 ڈیرہ غازی خان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کوئی نیا سکول نہیں بنایا گیا۔

(ب) پی پی 243 ڈیرہ غازی خان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران 4 بوائز پرائمری سکولوں کو مڈل کادرجہ دیا گیاان کی تفصیل درج ذیل ہے

پرائمری سے مڈل

(1) گورنمنٹ پرائمری سکول معموری (2) گورنمنٹ پرائمری سکول بائیگاہ

(3) گورنمنٹ پرائمری سکول واہی کنگرانی (4) گورنمنٹ پرائمری سکول غلام شبیر

اوراسی طرح گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شاہ جھنڈا کو مڈل کادرجہ دیا گیا۔

مڈل سے ہائی

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول ثمینہ کو ہائی سکول کادرجہ دیا گیااوراس طرح تین مڈل سکولوں کو ہائی سکول کادرجہ دیا گیا تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) گورنمنٹ مڈل سکول چورہٹہ پچادھ (2) گورنمنٹ مڈل سکول لوہاروالہ

(3) گورنمنٹ مڈل سکول کھاکھی غربی

ہائی سے ہائر سیکنڈری

گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ثمینہ کو ہائر سیکنڈری سکول کادرجہ دیا گیا ہے۔

(ج) پچھلے پانچ سالوں میں پی پی 243 ڈیرہ غازی خان کے درج ذیل سکولوں کو مسنگ فسلیٹیز دی گئی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ پرائمری سکول کھاکھی غربی۔ 2۔ گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ والا۔

3۔ گورنمنٹ پرائمری سکول نصیر والا۔ 4۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بستی جھنگیل۔

5۔ گورنمنٹ پرائمری سکول نگی والا۔
6۔ گورنمنٹ پرائمری سکول وزیر والی۔
7۔ گورنمنٹ پرائمری سکول دورہٹہ۔
8۔ گورنمنٹ پرائمری سکول زبیر آباد۔
9۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بستی مہتراں
10۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بیلہ۔
11۔ گورنمنٹ پرائمری سکول ہندو آنی۔
12۔ گورنمنٹ پرائمری سکول میلو۔
13۔ گورنمنٹ پرائمری سکول بستی کھوسہ۔
14۔ گورنمنٹ پرائمری سکول چک گل والا۔
15۔ گورنمنٹ پرائمری سکول مینگل والا۔
16۔ گورنمنٹ پرائمری سکول شہانی۔
17۔ گورنمنٹ پرائمری سکول گوپالگ والا۔
18۔ گورنمنٹ مڈل سکول بربوچی والا۔
19۔ گورنمنٹ مڈل سکول جناح کالونی۔
20۔ گورنمنٹ مڈل سکول کھاکھی غربی۔

8بوائز اور 3 گرلز ہائی سکولوں کی میسنگ فیسلٹیز اور اضافی کمرہ جات دیئے گئے ہیں تفصیل درج ذیل ہے

1۔ گورنمنٹ ہائی سکول سرووالی
2۔ گورنمنٹ ہائی سکول بائیگاہ
3۔ گورنمنٹ ہائی سکول مکوڑے والا
4۔ گورنمنٹ ہائی سکول وڈور
5۔ گورنمنٹ ہائی سکول گجر والہ
6۔ گورنمنٹ ہائی سکول لوہار والہ
7۔ گورنمنٹ ہائی سکول چورہٹہ پچادھ
8۔ گورنمنٹ ہائی سکول ثمینہ
9۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ثمینہ
10۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول سرووالی
11۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بائیگاہ

پی پی 243 ڈی جی خان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران مسنگ فسلیٹیز پر 60 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)</u>

<u>لاہور: گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3869/A: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول لاہور کینٹ کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ مل چکا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں دو سال گزرنے کے باوجود ہائر سیکنڈری کی کلاسز شروع نہیں کی گئیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں ابھی تک ہائر سیکنڈری بلاک کی تعمیر کے لئے فنڈز بھی نہیں دیئے گئے؟

(د) کیاحکومت مذکورہ سکول میں ہائر سیکنڈری کی کلاسز شروع کرنے، ٹیچنگ سٹاف، پرنسپل اور نان ٹیچنگ عملہ تعینات کرنے اور دیگر وہ سہولیات جو ضروری ہیں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول کو ہائیر سیکنڈری سکول کا درجہ نہ دیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

پاکپتن: چکوک 90 ڈی، 101 ڈی اور 104 ڈی میں گرلز سکولز کا قیام اور دیگر متعلقہ تفصیلات

*3894: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پاکپتن کے چکوک D/90، D/101 اور D/104 میں گرلز سکول نہیں ہیں جس سے بچیوں کو دور دراز کے سکولوں میں جانا پڑتا اور اکثر والدین اپنی بچیوں کو اپنے گھروں سے دور سکولوں میں داخل کروانے سے گریزاں ہیں؟

(ب) حکومت مذکورہ بالا چکوک میں گرلز سکولوں کا قیام کب تک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے چکوک 90 ڈی، 101 ڈی اور 104 ڈی میں گرلز سکول نہیں ہیں۔ چک نمبر 101 ڈی اور 104 ڈی میں کوئی شخص سکول کے لئے رقبہ دینے کے لئے تیار نہ ہے۔ صرف چک نمبر 90 ڈی کے نمبر دار نے سکول کے اجراء کیلئے رقبہ کی فرد ملکیت، عکس شجرہ دیا ہے۔

(ب) نئے سرکاری سکولوں کا برائے راست قیام حکومت کی پالیسی میں نہ ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے مالی سال

2015-16 میں 600 ملین روپے برائے سکیم بعنوان "Opening of new Primary Schools in Punjab under Punjab Education Foundation" کی منظوری ہوئی۔ مذکورہ بالا سکیم کے حوالے سے پنجاب کے 36 اضلاع نے 556-Sites کی نشاندہی کر کے محکمہ کو فہرست ارسال کی اور ضلع پاکپتن کی جانب سے 8-Sites کی نشاندہی کی گئی تاہم اس میں چک نمبر 90 ڈی شامل نہ تھا۔ پنجاب بھر کی 556-Sites کا پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے سروے مکمل کر لیا ہے اور اس وقت یہ آخری مراحل میں ہے جہاں تک مذکورہ چک میں گرلز پرائمری سکول کے قیام کا تعلق ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ اگلے مالی سال میں فنڈز کی دستیابی اور مثبت فیزیبلٹی رپورٹ کی بنا پر گرلز پرائمری سکول قائم کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)</u>

<u>ضلع پاکپتن: چک 90 ڈی کے سکول کی بطور مڈل سکول اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3896: <u>جناب احمد شاہ کھگہ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع پاکپتن چک نمبر 90 ڈی میں لڑکوں کے لئے کوئی مڈل سکول نہ ہے جس بناء پر بچوں کو لمبی مسافت پیدل طے کر کے دوسرے علاقوں میں قائم مڈل سکولوں میں جانا پڑتا ہے؟

(ب)توکیاحکومت چک نمبر90ڈی ضلع پاکپتن کے پرائمری سکول کومڈل کادرجہ دینے کاارادہ رکھتی ہے اگرارادہ رکھتی ہے توکب تک ایساکردیاجائے گا؟

(تاریخ وصولی7فروری2014تاریخ ترسیل22اپریل2014)

جواب

وزیرسکولزایجوکیشن

(الف)چک نمبرD/90ضلع پاکپتن میں لڑکوں کے لیے پہلے ہی سے گورنمنٹ مڈل سکول مورخہ31.03.2004سے قائم ہےاوراس وقت مڈل حصہ میں بچے زیر تعلیم ہیں۔

(ب)جواب جز"الف"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29ستمبر2014)

فیصل آباد:گورنمنٹ گرلزمڈل سکول چک نمبر388کی چاردیواری سے متعلقہ تفصیلات

*4063: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیرسکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلزمڈل سکول چک نمبر388گ ب،یوسی124تحصیل سمندری ضلع فیصل آبادکی چاردیواری حال ہی میں تعمیر کی گئی ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ اس چاردیواری کی تعمیر کے وقت اس سکول کے لئے مختص رقبہ ناجائز قابضین سے واگزار نہیں کروایاگیااور چاردیواری بقیہ خالی رقبہ پربنادی گئی؟

(ج)کیاحکومت اس سکول کے لئے مختص رقبہ کوناجائزقابضین سے واگزارکروانےاوراس جگہ کو سکول میں شامل کرنےاوراس پرچاردیواری تعمیرکروانے کاارادہ رکھتی ہے اگرنہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی24فروری2014تاریخ ترسیل14اپریل2014)

جواب

وزیرسکولزایجوکیشن

(الف)درست ہے۔

(ب)مذکورہ رقبہ کوناجائزقابضین سے وارگزارکروانے کے لئے ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (خواتین)تحصیل سمندری ضلع فیصل آبادنے لیٹرنمبر2885مورخہ2013-12-13کے تحت

AC تحصیل سمندری کو مذکورہ سکول کی ہیڈمسٹریس کی جانب سے دی گئی درخواست بھجوائی تھی جس پر تاحال کوئی عمل درآمد نہ کیا گیا ہے۔یہ بات درست ہے کہ چاردیواری بقیہ خالی جگہ پر بنادی گئی۔ کاپی(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں،اس سکول کے تقریباً دو کنال رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروانے کے لئے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر، فیصل آباد کو مورخہ 2014۔07۔10 کو لیٹر لکھ دیا گیا ہے۔ کاپیAnnex-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جونہی اس رقبہ کو ناجائز قابضین سے واگزار کروالیا جائے گا فوراً اس کو مذکورہ سکول میں شامل کر کے چاردیواری تعمیر کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

لاہور: حلقہ پی پی 143 میں پرائمری، ہائر سیکنڈری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4068: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 148 لاہور میں کل کتنے پرائمری سکولز اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب) ان میں اساتذہ کی تعداد ہر سکول میں کتنی ہے؟

(ج) ہر سکول میں بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 148 لاہور میں کل 10 پرائمری سکولز اور ایک ہائر سیکنڈری سکول ہے۔

(ب) مندرجہ بالا سکولز میں اساتذہ کی سکول وائز تعداد کی تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکول وائز بچوں کی تعداد کی تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

اوکاڑہ: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال سے متعلقہ تفصیلات

*4126: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جمال کے تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی بلڈنگ 95-1994 میں بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں آج تک کلاسز شروع نہیں ہوئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی بلڈنگ کھنڈرات میں تبدیل ہو گئی ہے اور زمینداروں نے وہاں اپنے جانور باندھے ہوئے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ سکول میں کلاسز شروع کرنے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول کی SNE اپریل 2012ء سے جاری ہو چکی ہے اور کلاسز باقاعدگی سے جاری ہیں۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ مذکورہ سکول کی بلڈنگ کھنڈرات میں تبدیل ہو گئی ہے تاہم سکول ہذا کی بلڈنگ کسی حد تک مرمت طلب ہے اس ضمن میں بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو مراسلہ جاری کر دیا ہے کہ سکول کی تعمیر و مرمت کے لیے فوری اقدامات کئے جائیں۔ یہ بات بھی درست نہ ہے کہ مذکورہ سکول میں زمینداروں نے اپنے جانور باندھے ہوئے ہیں۔ سکول میں تدریس کا عمل باقاعدگی سے جاری ہے۔

(د) جواب جز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 مئی 2016)

صوبائی دارالحکومت میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیرانتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4293: محترمہ زیب النساأ اعوان: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف)صوبائی دارالحکومت میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیرانتظام سکول کہاں کہاں واقع ہے،ان میں کتنے گرلزاور کتنے بوائز ہیں علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کریں؟

(ب)ان میں کون کون سے سکول ایسے ہیں جن میں مستقل ہیڈماسٹراور کن میں عارضی طور پر ہیڈ ماسٹر تعینات ہیں اور جن میں عارضی طور پر ہیڈماسٹر میل یافی میل تعینات ہیں کیاحکومت وہاں مستقل ہیڈماسٹر تعینات کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(ج)ان سکولوں میں اس وقت بطورایس ایس ٹی کام کرنے والے ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

(د)ان سکولوں میں کس کس ایس ایس ٹی کی بطور ہیڈماسٹر گریڈ17 ترقی ڈیوہےاورکب سے؟

(ہ)کیااس وقت ضلع لاہورکے سی ڈی جی ایل سکولوں میں گریڈ17 کے ہیڈماسٹر کی اسامیاں خالی ہیں اوران پر ہیڈماسٹر تعینات نہ کرنے کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی20مارچ2014تاریخ ترسیل22اپریل2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)ضلع لاہور میں مختلف جگہ پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکول واقع ہیں۔ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکولوں کی کل تعداد191 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	26	31
مڈل	18	36
ہائی	40	40
میزان	84	107
ٹوٹل	107+84=191	

(ب) ضلع لاہور CDGL کے تمام پرائمری میل / فی میل سکولوں میں سینئر ٹیچر بطور ہیڈ کام کر رہے ہیں۔ اور مڈل سکول میل / فی میل میں SST بطور ہیڈ کام کر رہے ہیں۔ CDG گرلز ہائی سکولوں کی تعداد 40 ہے جن میں 25 سکولوں میں BS-17 کی ہیڈ کام کر رہی ہیں اور 15 گرلز ہائی سکولوں میں SST بطور ہیڈ کام کر رہی ہیں۔ CDG کے میل 40 سکولز ہیں جن میں 05 بوائز سکولوں میں BS-17 کے ہیڈ کام کر رہے ہیں اور باقی 35 سکولوں میں SST بطور ہیڈ کام کر رہے ہیں۔ حکومت بہت جلد SST کی پروموشن کر کے مستقل ہیڈ تعینات کر دے گی۔

(ج) مندرجہ بالا سکولوں میں ایس ایس ٹی کام کرنے والے ملازمین میں مردانہ کی تعداد 302 اور زنانہ کی تعداد 221 ہے۔ جس کی کل تعداد 523 ہے۔

(د) سینئر SST میل / فی میل کی مختلف اوقات میں پروموشن ہوتی رہتی ہے اور دوبارہ بھی پروموشن کی میٹنگ جلد ہونے والی ہے اور متعلقہ معیار پر پورا اُترنے والے SST کو گریڈ۔ 17 میں ترقی دے دی جائے گی۔

(ہ) جواب جز "ب" کی روشنی مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2014)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ میں سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات</u>

<u>*4298: محترمہ گلناز شہزادی:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2010ء سے اب تک ضلع سیالکوٹ کے کتنے اور کون کونسے سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے؟

(ب) کیا ان سکولوں کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں، مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سال 14۔2013ء میں گورنمنٹ ایلیمنٹری پرائمری سکول دوبرجی ملیاں کی اپ گریڈیشن ہوئی ہے حکومت کب تک اس سکول کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)2010ء سے اب تک ضلع سیالکوٹ میں113 سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں ان کی تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)2010ء سے اب تک ضلع سیالکوٹ میں جو سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں ان کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔

(ج)درست نہ ہے سال14۔2013 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دوبرجی ملیاں تحصیل و ضلع سیالکوٹ اپ گریڈ نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب8اگست2014)

بہاولنگر: تحصیل فورٹ عباس میں سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*4338:جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال2008ء سے اب تک تحصیل فورٹ عباس میں کون کون سے سکولزاپ گریڈ کئے گئے، کیاان کی عمارات، ٹیچنگ اور کلریکل سٹاف مکمل ہو چکا ہے،ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سال2008ء سے اب تک تحصیل فورٹ عباس میں کون کون سے سکولوں میں کتنا فنڈ مد وائز فراہم کیا گیا،اخراجات سمیت تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)اپ گریڈیشن کے بعد کون کون سے سکولوں میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور کتنے ایسے ہیں جن میں کلاسز کا اجراء اور اساتذہ کی تعیناتی نہیں کی گئیں؟

(تاریخ وصولی21مارچ2014تاریخ ترسیل5جون2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سال2008سے اب تک تحصیل فورٹ عباس میں20 سکولزاپ گریڈ کئے گئے ہیں جن میں سے16 سکولز کی عمارات مکمل ہو کر ٹیچنگ اور کلریکل سٹاف تعینات ہو چکا ہے۔

تفصیل۔Annex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 02 سکولوں کی عمارتیں مکمل ہیں جن

میں سے ایک کی SNE بھی منظور ہو چکی ہے بقیہ 02 سکولوں کی عمارتیں فنڈز کی کمی کی وجہ سے نامکمل ہیں جو مالی سال 16۔2015 کے بجٹ میں ڈیمانڈ کر دی گئی ہے۔لیٹر کی کاپی Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2008 سے اب تک تحصیل فورٹ عباس میں 380 سکولز کے لئے کل فنڈ 352.707 ملین کی رقم مختص کی گئی اور اخراجات کی مد میں 221.664 ملین کی رقم صرف ہوئی۔ جس کی تفصیل سکیم وائز (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ بقیہ رقم وقت کی کمی کی بنا پر Lapse ہو گئی ہے۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں کل اپ گریڈڈ سکولوں کی تعداد 20 ہے جن میں سے 16 سکولوں میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور ان میں اساتذہ کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔ جبکہ 2 سکولوں کی عمارتیں مکمل ہیں اور بقیہ 2 سکولوں کی عمارتیں مکمل ہونے اور SNE کا بجٹ آنے کی صورت میں کلاسز کا اجراء اور عملہ کی تعیناتی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

بہاولنگر: تحصیل فورٹ عباس میں رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4339: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں کون کون سے پرائیویٹ سکولز رجسٹرڈ ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کون کون سے پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن اب تک نہیں ہوئی، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کون کون سے پرائیویٹ سکولز پنجاب ایجوکیشن بورڈ کے ساتھ منسلک ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں کل 73 (20 ہائی، 47 مڈل اور 6 پرائمری) پرائیویٹ سکولز رجسٹرڈ ہیں جن کی فہرست Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں 45 پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن نہیں ہوئی، جن کی فہرست Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں کل 28 (14 ہائی، 13 مڈل اور 1 پرائمری) پرائیویٹ سکول PEF کے ساتھ منسلک ہیں جن کی فہرست Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2014)

ضلع راجن پور میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4359: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنے سرکاری پرائمری، مڈل اور ہائی (بوائز اور گرلز) سکولز ہیں ان کی تعداد اور وہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان میں ہر سکول کی کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد بتائی جائے، سال 2013ء اور 2014 میں سالانہ نتائج کی شرح کیا ہے، سٹینڈرڈ وائز بتائی جائے؟

(ج) ان سکولز میں اساتذہ کی تعداد سکولز وائز بتائی جائے ان اساتذہ کی حاضری کی شرح کیا ہے؟

(د) سال 14-2013ء میں کتنے اساتذہ کے تبادلے ہوئے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) ان سکولز میں منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کتنے عرصے سے خالی ہیں، اب تک خالی رہنے کی وجوہات نیز کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں کل 1152 پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائیر سیکنڈری سکولز ہیں، جن کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولز کی کلاس وائز تعداد اور نتائج کی شرح کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولز کے اساتذہ کی تعداد سکول وائز اور اساتذہ کی حاضری کی شرح کی فہرست (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سال 2013 اور 2014 میں ریشنلائزیشن پالیسی کے تحت اساتذہ کے تبادلے کیے گئے۔

(ہ) سکول وائز منظور شدہ اسامیوں اور خالی اسامیوں کی تعداد وائز تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور پنجاب میں بشمول ضلع راجن پور اساتذہ کی بھرتی کا پراسس ہو چکا ہے۔ اُمید ہے کہ عنقریب یہ بھرتی پوری ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)

ضلع راجن پور میں ایس ایم سی فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4364: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع راجن پور میں اس وقت SMC فنڈز کتنے ہیں۔ گزشتہ تین سال میں وہ کہاں کہاں خرچ کئے گئے ہیں۔ اب تک کی مکمل فنڈز کی تمام تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ضلع راجن پور میں سال 14-2012 کے دوران گورنمنٹ سکولوں کو مبلغ 7,20,20,000 (سات کروڑ بیس لاکھ بیس ہزار) روپے سکول کونسل کی مد میں دیئے گئے تھے جو کہ سکولوں کی White Washing اور فرنیچر کی خریداری پر خرچ کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

سرکاری سکولز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*4406: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 86 ٹوبہ ٹیک سنگھ سال 2008ء سے اب تک کون کون سے سکول کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) کون کون سے سکول کی عمارت کی ناقص تعمیر کی نشاندہی کی گئی، تفصیل بتائی جائے؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں سرکاری سکولز میں جو کمپیوٹر فراہم کئے جارہے ہیں ان کی Specificationاور قیمت زیر تعلیم طلباء وطالبات کی ضروریات سے بہت زیادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 27مارچ2014تاریخ ترسیل 11 مئی 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سال2008سے سال2014تکPP-86کے جن سکولوں پر رقم خرچ کی گئی ان کی فہرست اردو زبان میں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سال2008سے سال2014عرصہ 7سال میں تقریباً مبلغ251.306ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں تفصیلAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)گورنمنٹ گرلز ہائی سکول نمبر2ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عمارت کی ناقص تعمیر کی نشاندہی ہوئی جس پرDCOٹوبہ ٹیک سنگھ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے کمیٹی تشکیل دی اور ڈی او بلڈنگ کو ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ کمیٹی کے زیر نگرانی ناقص تعمیر کو دوبارہ مقررہ معیار کے مطابق تعمیر کروایا گیا۔

(ج)صوبہ بھر میں سرکاری سکولز میں جو کمپیوٹر فراہم کئے جارہے ہیں۔ ان کیSpecificationاور قیمت حکومت پنجاب کی منظور شدہ اور مقرر کردہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر2014)

حلقہ پی پی223میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4408: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی223ساہیوال میں واقع گرلز و بوائز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کی کتنی تعداد ہے اور کہاں کہاں واقع ہیں۔ تفصیل بتائی جائے؟

(ب)جن علاقہ جات میں کوئی پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز نہ ہیں، کیا حکومت ان علاقہ جات میں سکولز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 27مارچ2014تاریخ ترسیل 11 مئی 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی223ساہیوال میں گرلز و بوائز سکولوں کی کل تعداد142ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہےAnnex-A

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	50	33	83
مڈل	14	16	30
ہائی	13	11	24
ہائر سیکنڈری	01	01	02
کمیونٹی ماڈل	0	03	03
ٹوٹل	78	64	142

(ب)ہاں جن علاقوں میں کوئی بھی سکول نہ ہے وہاں سکول قائم کئے جائیں گے15۔2014کے بجٹ کے تحت جتنے سکولوں کی منظوری ملے گی وہ سکول اسی سال بننا شروع ہو جائیں گے باقی اگلے بجٹ میں بنائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب13اکتوبر2014)

لاہور: سرکاری سکولز کی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*4415: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ لاہور میں ایسے سرکاری پرائمری تاہائی گرلز و بوائز سکول ہیں جن کی اپنی عمارات نہیں ہیں اور وہ کرائے کی عمارات میں چل رہے ہیں؟

(ب)کیا محکمہ انShelter Lessسکولوں کی عمارات بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو یہ عمارات کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی27مارچ2014تاریخ ترسیل6جون2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے ضلع لاہور میں 22 سکولز کرائے کی عمارات میں چل رہے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول سمن آباد لاہور۔

2۔ گورنمنٹ پاکستان ماڈل ہائی سکول رحمانپورہ لاہور۔

3۔ گورنمنٹ ظفرالسلام پرائمری سکول مغلپورہ لاہور

4۔ گورنمنٹ گارڈین پرائمری سکول سلامت پورہ لاہور۔

5۔ گورنمنٹ اوقاف پائلٹ پرائمری سکول درس بڑے میاں لاہور۔

6۔ گورنمنٹ اقبال ماڈل پرائمری سکول سمن آباد۔

7۔ گورنمنٹ پرائمری سکول پنڈی راجپوتاں لاہور۔

8۔ گورنمنٹ محمدیہ غوثیہ پرائمری سکول کاہنہ نو لاہور۔

9۔ گورنمنٹ پنجاب ماڈل گرلز مڈل سکول کریم پارک لاہور۔

10۔ گورنمنٹ ہاشمی گرلز پرائمری سکول بھاٹی گیٹ لاہور۔

11۔ گورنمنٹ جناح اسلامیہ گرلز مڈل سکول سنت نگر لاہور۔

12۔ گورنمنٹ اسلامیہ گرلز ہائی سکول لاہور کینٹ۔

13۔ گورنمنٹ سر سید ماڈل پرائمری سکول علی پارک اچھرہ لاہور۔

14۔ گورنمنٹ اینگلو اورینٹل پرائمری سکول سمن آباد لاہور۔

15۔ گورنمنٹ NS پرائمری سکول رحمانپورہ لاہور۔

16۔ گورنمنٹ قادریہ پرائمری سکول شالیمار ٹاؤن لاہور۔

17۔ گورنمنٹ نعمانیہ پرائمری سکول بند روڈ لاہور۔

18۔ گورنمنٹ باقی الصالحات پرائمری سکول مجید پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور

19۔ CDG پرائمری سکول ستارہ کالونی نمبر 2 چونگی امر سدھو لاہور۔

20۔ گورنمنٹ وزیر ماڈل گرلز مڈل سکول ساندہ لاہور۔

21۔ گورنمنٹ مون لائٹ گرلز پرائمری سکول سنت نگر لاہور۔

22۔ گورنمنٹ سہروردیہ گرلز پرائمری سکول رشید پورہ لاہور۔

(ب) مندرجہ بالا سکولوں کے قرب وجوار میں کوئی پلاٹ / زمین دستیاب نہ ہے۔تاہم پلاٹ / زمین دستیاب ہونے کی صورت میں عمارات بنادی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

پنجاب بھر میں اساتذہ کی میرٹ کے مطابق بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4416: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے میرٹ پر سکولوں میں اساتذہ تعینات کرتی ہے تاکہ آج کے جدید دور کی تعلیم سے بچوں کو روشناس کرایا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت بے شمار اساتذہ اپنا اصل کام چھوڑ کر سول سیکرٹریٹ میں مختلف پرکشش عہدوں پر ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں؟

(ج) سول سیکرٹریٹ میں ان کی تعیناتی کا کیا Criteria ہے اور یہ کتنے عرصے کے لئے تعینات کئے جاتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ان اساتذہ کی سول سیکرٹریٹ میں تعیناتی سے ان کے سکولوں میں بچوں کی پڑھائی کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے؟

(ہ) کیا محکمہ بچوں کے بہتر مستقبل کی خاطر یہ Practice بند کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔اس سلسلے میں حکومت نے انتہائی شفاف اور میرٹ پر مبنی پالیسی متعارف کروائی ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔صرف چند اساتذہ کو ٹیکنیکل کوٹہ کے تحت سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، سول سیکرٹریٹ میں تعینات کیا جاتا ہے اور مخصوص کوٹہ کے تحت اساتذہ کی خدمات کا استعمال ڈیپوٹیشن کے زمرے میں نہیں آتا۔

(ج)سول سیکریٹریٹ میں اساتذہ کی تعیناتی مقررہ 20 فیصد ٹیکنیکل کوٹہ کے مطابق باقاعدہ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت پنجاب کی منظوری سے کی جاتی ہے اور ان کی تعیناتی کی مدت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے کارکردگی اور انتظامی ضرورت کے مطابق بڑھائی جاتی ہے۔

(د)درست نہ ہے۔لاکھوں اساتذہ میں سے صرف چند اساتذہ کی کوٹہ کے تحت تعیناتی سے تدریسی عمل پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور کسی بھی استاد کی سیکرٹریٹ میں تعیناتی سے پہلے متبادل استاد کا بندوبست کر لیا جاتا ہے۔

(ہ)بچوں کا مستقبل حکومت کو بہت عزیز ہے محکمہ بچوں کے بہتر مستقبل کی خاطر تمام ممکن اقدامات کرنے کے لیے ہمہ وقت مصروف عمل رہتا ہے۔اور بچوں کی بہترین اور مسلسل تدریس کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

نجی سکولوں سے متعلق حکومتی پالیسی کی تفصیلات

*4457:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے نجی سکولوں کے بارے میں حکومت کی طرف سے کوئی واضح پالیسی یا احکامات نہ ہونے کی وجہ سے مالکان من مانی فیس وصول کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں اکثر نجی سکولوں نے سالانہ فیسوں میں جنریٹر، پیپر منی اور دیگر مد میں 10 سے 60 فیصد تک اضافہ کر دیا ہے؟

(ج) کیا حکومت نجی سکولوں کے بارے میں کوئی واضح پالیسی بنا کر ان چیزوں کو کنٹرول کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ نجی تعلیمی اداروں کے متعلق بابت وصولی فیس حکومت پنجاب ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ترمیمی نوٹیفکیشن مورخہ 18.12.1995 کے جز (B) میں واضح احکامات موجود ہیں۔ تاہم یہ بات درست ہے کہ نجی سکولوں کے مالکان اِن احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے من مانی فیس وصول کر رہے ہیں۔ نوٹیفکیشن کا پی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ بات جزوی طور پر درست ہے چند نجی تعلیمی ادارے مختلف مدوں میں من مانی فیس وصول کر رہے ہیں اور سالانہ اضافہ بھی کر دیتے ہیں۔

(ج) حکومت نجی سکولوں کے حالات سے آگاہی رکھتی ہے اور اس بات پر کوشاں ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کو ایک واضح پالیسی کے دائرہ اختیار میں لایا جائے تاکہ اساتذہ طلباء و دیگر سٹیک ہولڈرز کے مسائل کو یکساں طور پر حل کیا جائے۔

اس وقت پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن کے قیام پر قانون سازی جاری ہے۔ قانونی منظوری کے بعد یہ بل پرائیویٹ سکولوں کے معاملات کو جانچنے پرکھنے کے لیے ایک مربوط پالیسی دستاویز ثابت ہو گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)</u>

<u>ضلع اوکاڑہ: پرائمری سکول میں ملازمین کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4494: <u>جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ کی تحصیل دیپالپور کے گورنمنٹ پرائمری سکول پوران مرکز بصیر پور کی چار دیواری گر چکی ہے اور اس کا مرکزی دروازہ بھی نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں کوئی نائب قاصد تعینات نہ ہے اور سکول کے طلباء خود ہی سکول کے فرنیچر کی صفائی کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سکول کی دیکھ بھال کے لئے واچ مین، فرنیچر اور عمارت کی صفائی کیلئے نائب قاصد / سینٹری ورکر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ سکول ہذا کی چار دیواری ایک سائیڈ سے گر چکی ہے۔ جبکہ باقی ماندہ دیوار ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کا مین گیٹ Non-Salary Budget کی گرانٹ سے مکمل ہو چکا ہے اور دیوار بھی مرمت کی جارہی ہے اس ضمن میں ضلعی حکومت اوکاڑہ نے سال 2014-15 کی A.D.P میں تیرہ لاکھ تین ہزار روپے مختص کئے ہیں جس سے سکول ہذا کے تعمیر و مرمت سے متعلقہ کام مکمل ہو جائیں گے۔

(ب) یہ درست ہے کہ سکول ہذا میں نائب قاصد کی اسامی منظور شدہ نہ ہے تاہم سکول ہذا کے طلباء سکول کے فرنیچر کی صفائی ہرگز نہ کرتے ہیں۔ سکول اور فرنیچر کی صفائی کے لیے سکول کونسل نے جزٔ وقتی خاکروب کا بندوبست کر رکھا ہے۔

(ج) گورنمنٹ پرائمری سکول پوران میں گورنمنٹ کی جانب سے واچ مین، نائب قاصد، سینٹری ورکر کی کوئی سیٹ منظور شدہ نہ ہے۔ تاہم اسطرح کے مسائل کے حل کے لئے حکومت پنجاب 2013ء سے سکولوں کو نان سیلری بجٹ کی مد میں معقول رقم فراہم کر رہی ہے جس کے ذریعے سکول اپنی تمام تعلیمی وانتظامی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔ اس مد میں 2013-14 میں گورنمنٹ پرائمری سکول پوران کو مبلغ -/2,13,000 روپے فراہم کیے جا چکے ہیں جبکہ 2014-15 میں مبلغ -/2,19,890 روپے فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ اس سے سکول اپنی جملہ ضروریات پوری کر سکے۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2014)

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن سے متعلقہ تفصیلات

*4524:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن(PEC) کب قائم ہوااور اب تک کی اس کی کارکردگی سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) سال2014ء میں PEC کی پنجم اور ہشتم کی طلباء اور طالبات کے امتحانات کی پالیسی کے نتیجہ میں کتنے طلباء اور طالبات ناکام قرار پائے؟

(ج) یہ پالیسی کیا تھی جس کی وجہ سے اتنے طلباء وطالبات ناکام ہوئے ہیں کیااس پالیسی سے پنجاب بھر میں ایک لاکھ سے زائد بچے انرولمنٹ سے محروم ہوئے اور کیا100 فیصد انرولمنٹ کواس سے خطرہ لاحق ہے؟

(تاریخ وصولی28اپریل2014تاریخ ترسیل17 مئی2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پنجاب ایگزامینیشن کمیشن2006میں قائم ہوا

- کمیشن کو پنجاب اسمبلی ایکٹ کے تحت2010میں خود مختار ادارہ بنادیا گیا۔اپنے قیام سے لیکر اب تک(PEC) کی کارکردگی درج ذیل ہے۔
- 2006میں جماعت پنجم میں نیاامتحانی طریقہ رائج کیاگیا۔
- 2008 سے اب تک پنجاب ایگزامینیشن کمیشن دونوں جماعتوں (پانچویں اورآٹھویں) کا امتحان لیتارہاہے۔ تفصیل ملاحظہ ہو

حاضر طلباء جماعت ہشتم	حاضر طلباء جماعت پنجم	سال
824612	1153997	2008
863342	1229732	2009
948527	1350160	2010
994274	1359776	2011

2012	1440349	1113255
2013	1474163	1120266
2014	1400220	1080972

پنجاب ایگزامینیشن کمیشن بہت محدود وسائل کے ساتھ کام کرتا رہا ہے۔ ادارہ کو مضبوط بنیادوں پر چلانے کے لیے ایک نئی حکمت عملی وضع کی گئی ہے جو جلد ہی رائج ہو رہی ہے۔

- پنجاب ایگزامینیشن کمیشن دنیا کے بڑے امتحانوں میں سے ایک امتحان فقط ستائیس ملازمین کے ساتھ لیتا رہا ہے جن میں 13 درجہ چہارم کے ملازمین بھی شامل ہیں۔
- PEC کے نتائج کی بنیاد پر Punjab Education Endowment Fund کے ذریعے بچوں کو سکالرشپ دیا جاتا ہے۔
- PEC کے نتائج کی بنیاد پر بین الاقوامی تعلیمی تحقیقی ادارے تحقیق کرتے ہیں۔
- سال 2014 کے پنجم اور ہشتم کے امتحانات کے انعقاد کے دوران District Monitoring Officers کی زیر نگرانی موبائل انسپکٹرز مقرر کئے گئے جس کی وجہ سے نقل پر قابو پایا گیا پیپروں کی مارکنگ کے دوران ڈسٹرکٹ ٹریننگ اینڈ سپورٹ سینٹرز (DTSC) کے ہیڈ کی زیر نگرانی ہر مارکنگ سینٹر پر موبائل انسپکٹرز مقرر کیے گئے جس کی وجہ سے مارکنگ کا معیار بہتر ہوا۔

(ب) سال 2014 میں PEC کے طلباء وطالبات کی ٹوٹل تعداد اور پاس / فیل کی شرح کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کلاس لیول	تعداد	شرح فیصد
پنجم کے کل طلبہ وطالبات	1380215	–
پنجم کے پاس شدہ طلبہ وطالبات	1209860	87.65%
پنجم میں فیل شدہ طلبہ وطالبات	170355	12.35%
ہشتم کے کل طلبہ وطالبات	1064111	–
ہشتم کے پاس شدہ طلبہ وطالبات	1018817	95.74%

ہشتم میں فیل شدہ طلبہ وطالبات	45294	4.26%
پنجم و ہشتم میں کل فیل شدہ طلبہ وطالبات	215649	–

(ج)(1)PEC کی پالیسی کے تحت 33٪ نمبر حاصل کرنے والے طلبہ پاس شمار کیے جاتے ہیں جبکہ وہ طلبہ جنہوں نے تمام مضامین میں 20% نمبر حاصل کیے ہوں ان کو مشروط ترقی دی جاتی ہے کہ وہ مقامی سکول کے منعقد کردہ امتحان کو پاس کریں گے۔

(2) سال 2013 کے امتحانات کے دوران 252795 طلباء وطالبات فیل ہوئے۔ جبکہ سال 2014 کے دوران 215649 طلباء وطالبات فیل ہوئے۔

(3) جو طلبہ 20 فیصد نمبر حاصل نہیں کرتے وہ موجودہ جماعتوں (پنجم و ہشتم) میں برقرار رہتے ہیں۔ اس کا قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ ان کو موجودہ نظام سکول سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

(4) جو طلباء وطالبات PEC کے امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں اُن کو سکول سے خارج نہیں کیا جاتا بلکہ طالبعلم PEC کے امتحان میں Reappear ہوتا ہے اور پاس ہو کر اگلے درجے میں ترقی پاجاتا ہے جس سے Enrollment میں کوئی اثر نہیں پڑتا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

گورنمنٹ گرلز ای ایس (انگلش میڈیم) خان پور سے متعلقہ تفصیلات

*4554: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز E/S انگلش میڈیم موضع تحصیل خان پور کب منظور ہوا اور اس کی عمارت کب تعمیر ہوئی؟

(ب) سکول میں کلاس وائز بچیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سکول کی عمارت کی مناسبت سے بچیوں کی تعداد دوگنا سے بھی زیادہ ہے جس کی وجہ سے سکول مختلف مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے؟

(د) کیا سکول کی عمارت میں توسیع کا منصوبہ زیر غور ہے، اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز E/S انگلش میڈیم موضع تحصیل خان پور کا قیام 1960 میں منظور ہوا اور اسی سال عمارت کی تعمیر بھی ہوئی۔

(ب) سکول میں کلاس وائز بچیوں کی تعداد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نرسری	اول	دوئم	سوئم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	کل میزان
72	75	52	55	42	30	45	48	419

(ج) درست ہے۔ سکول ہذا میں بچیوں کی تعداد 419 ہے جبکہ سکول ایک کنال رقبہ پر مشتمل ہے جو طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کم ہے۔ شہری رقبہ ہونے کی وجہ مزید عمارت کی تعمیر نہیں ہو سکتی۔

سکول میں توسیع کیلئے مزید رقبہ دینے کو کوئی تیار نہ ہے

(د) جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

تعلیمی ایمر جنسی نفاذ کے تحت بچوں کو سکولوں میں داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*4606: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ سمیت پنجاب بھر میں تعلیمی ایمر جنسی نافذ کر دی گئی ہے، تعلیمی ایمر جنسی نافذ کرنے کے مقاصد سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں تقریباً ایک لاکھ پچاس ہزار بچے جن کی عمریں 5 سے 9 سال کی ہیں، ابھی تک سکولوں سے باہر ہیں؟

(ج) اگر درست ہے تو ان بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کے لئے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے حکومت پنجاب نے گوجرانوالہ سمیت صوبہ بھر میں تعلیمی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے اور اس ضمن میں تمام وسائل و ذرائع بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں حکومت پنجاب نے School Reforms road map پروگرام کا اجراء کیا ہے جس کے تحت Universal Primary Education Compaign کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے جس کے تحت سکول جانے کی عمر کے چالیس لاکھ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جبکہ ہدف سے زیادہ بچے سکولوں میں داخل کیے جا چکے ہیں۔

پنجاب حکومت نے "The Punjab free and Compulsary Education Act 2014" بھی پاس کر دیا ہے جس کی رو سے 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کے لئے تعلیم حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے جس کے لئے حکومت پنجاب تمام وسائل فراہم کر رہی ہے۔

لہٰذا تعلیمی ایمرجنسی نافذ کرنے کا مقصد بچوں کو مفت تعلیم کی فراہمی لازمی بنانا، سکول جانے کی عمر کے تمام بچوں کو سکول داخل کرنا، داخلہ کو برقرار رکھنا، ڈراپ آؤٹ کو کنٹرول کرنا اور سکولوں میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

"The Punjab free and Compulsary Education Act 2014" کی پنجاب اسمبلی سے منظوری اس مقصد کے حصول کیلئے انتہائی مستحسن اور قابل قدر قدم ہے جو صوبہ پنجاب کی تعلیمی ترقی میں سنگ میل ثابت ہو گا۔

(ب) درست نہ ہے ضلع گوجرانوالہ میں یکم اپریل 2014 سے 31 مئی 2014 کے دوران Universal Primary Education/Universal Secondary Education مہم میں ایک لاکھ پچاس ہزار بچوں / بچیوں کو سکولوں میں داخل کرنے کا Target دیا گیا جسے بطریق احسن مقررہ مدت میں پورا کر لیا گیا اس مہم میں مدارس، پرائیویٹ سکولز، گورنمنٹ سکولز، غیر رسمی سکولز کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

(ج) حکومتی اقدامات کے بعد ضلع گوجرانوالہ میں 1,70,139 بچوں کو سکولوں میں داخل کیا گیا ہے جبکہ 01.04.2016 کو نئی داخلہ مہم کے آغاز پر مزید سکول جانے والی عمر کے بچوں کو سکولوں میں داخل کیا جائے گا جس کے لیے اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں اور ڈپٹی ڈی او صاحبان کو داخلہ کے اہداف دے دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)

سرگودھا: چکوک نمبر 81/ایس بی اور 84 ایس بی میں واقع گورنمنٹ گرلز ہائی/ہائر سیکنڈری سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*4649: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع سرگودھا میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک 81/SB اور گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک 84/SB دونوں 97۔1996 میں قائم کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دونوں سکولوں کو چکوال اور کوٹ مومن ہنجن منتقل کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب چک نمبر 81/SB اور 84۔SB سرگودھا کی طالبات کے لئے ان سکولوں کے متبادل کوئی انتظام نہیں کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 17 سالہ قیام کے بعد گرلز سکولوں کو دوسرے شہر منتقل کر دیا گیا ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 26 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک 81/ایس بی کو ڈسٹرکٹ چکوال میں گورنمنٹ آف دی پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لاہور مراسلہ نمبر SO(School)7-5/2013/P-I مورخہ 27.12.2013 کے تحت شفٹ کر دیا گیا ہے جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائی

سکول چک 84 / ایس بی گورنمنٹ آف دی پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور، مراسلہ نمبر 2011 / U.o.No.So(SNE) مورخہ 05.05.2014 کے تحت گورنمنٹ آف دی پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لاہور کو تحریر کیا گیا ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک 84 / ایس بی کو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا بوجہ اپ گریڈیشن ہائیر سیکنڈری سکول میں شفٹ کیا جائے۔ لیکن بوجہ رٹ پٹیشن نمبر 13286 / 2014 کے تحت معاملہ ہائی کورٹ میں ہے۔(متعلقہ لیٹر کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) درست نہ ہے کیونکہ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول چک نمبر 81 / ایس بی کم تعداد کی وجہ سے شفٹ ہوا ہے۔ سکول کی تعداد طالبات کی تفصیل اس طرح ہے کہ فسٹ ائیر کی تعداد (O) اور سیکنڈ ائیر کی تعداد 08 ہے۔ یہ طالبات نزدیکی گورنمنٹ گرلز کالج بھاگٹانوالہ (فاصلہ 05 کلومیٹر) میں شفٹ کر دی گئی ہیں اور ہائیر سیکنڈری پورشن کی پوسٹیں جسیوال ضلع چکوال منتقل کر دی گئی ہیں جبکہ سٹاف کو ضلع سرگودھا کی خالی پوسٹوں پر شفٹ کر دیا گیا ہے مزید یہ کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک 84 / ایس بی کے متعلق جز "ب" میں وضاحت کر دی گئی ہے۔

(د) درست ہے۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول چک نمبر 81 / ایس بی کو ضلع چکوال منتقل کر دیا گیا ہے اور سٹاف کو ضلع سرگودھا کی خالی پوسٹوں پر ایڈجسٹ کر دیا ہے اور پوسٹیں ضلع چکوال میں منتقل کر دی گئی ہیں طالبات کی تعداد میں کمی کی وجہ سے طالبات کو نزدیکی گورنمنٹ گرلز کالج بھاگٹانوالہ) فاصلہ 5 کلومیٹر (میں شفٹ کیا گیا ہے۔ تعداد میں کمی کی وجہ سے تعلیمی مقاصد پورے نہ ہو رہے تھے اور تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی مد میں سالانہ کروڑوں کا خرچہ ہو رہا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2014)

گورنمنٹ ہائی سکول ہارون آباد میں درختوں کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*5016: چودھری غلام مرتضیٰ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہارون آباد میں 307 درخت موجود تھے جن کو کاٹ کر بیچ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر بہاولنگر نے ان درختوں کی مالیت بروئے لیٹر نمبر 33 بتاریخ 2014-02-12 کو -/10,17,150 روپے تجویز کی لیکن ہیڈماسٹر صاحب نے یہ درخت -/5,17,000 روپے میں فروخت کر دیے؟

(ج) کس اختیار کے تحت مذکوہ ہیڈماسٹر نے درختوں کی قیمت میں تقریباً 5 لاکھ کی کمی کی اور نیلامی کے لیے جن اخباروں میں اشتہار دیا گیا، ان کے ثبوت فراہم کئے جائیں؟

(د) اگر ان درختوں کی نیلامی میں بے قاعدگی اور خورد برد کی گئی ہے تو کیا حکومت ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 اگست 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہارون آباد میں 307 درخت موجود تھے جو نیلام کئے گئے۔

(ب) درست ہے۔ ڈسٹرکٹ فاریسٹ آفیسر بہاولنگر نے ان درختوں کی مالیت مبلغ -/1017150 تجویز کی تھی۔ سکول ہذا کے ہیڈماسٹر نے یہ درخت مبلغ -/501720 روپے میں نیلام کر دیئے جبکہ مزید 84720 روپے درختوں کی چھنگائی اور کانٹ چھانٹ وغیرہ کی مد میں سرکاری خزانے میں جمع کروائے (چالان فارمز کی کاپیاں Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) اس ضمن میں مطلع کیا جاتا ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن نے بذریعہ لیٹر نمبر SO(Probe)1-193/2014 بتاریخ 26.06.2014 ای ڈی او (ایجوکیشن) بہاولنگر کو ہدایات جاری کیں کہ 15 یوم کے اندر معاملے کی چھان بین کر کے رپورٹ پیش کرے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ای ڈی او (ایجوکیشن) بہاولنگر نے ایک کمیٹی تشکیل دی جو اپنی کارروائی کر رہی تھی کہ معزز رکن اسمبلی جناب غلام مرتضیٰ صاحب نے محکمانہ انکوائری پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور ڈسٹرکٹ آفیسر (کوآرڈینیشن) بہاولنگر کو انکوائری کے لیے مامور

کروادیا جن کے دفتر میں تاحال انکوائری جاری ہے۔انکوائری رپورٹ آ جانے کے بعد اس امر کا تعین کیا جاسکے گا کہ سکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر نے درختوں کی قیمت میں کمی کی ہے یا نہیں اور نیلامی کے عمل میں کسی قسم کی بے ضابطگی تو نہیں کی گئی۔جہاں تک اخبار میں نیلامی کے لئے اشتہار کا تعلق ہے اس ضمن میں اطلاع ہے کہ مورخہ 23/4/2014 کو روزنامہ ایکسپریس میں "نیلامی درختاں" اشتہار دیا گیا تھا جس کی کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) انکوائری جاری ہے اور رپورٹ آنے کے بعد اس امر کا تعین ہو گا کہ نیلامی میں بے قاعدگی ہوئی ہے یا نہیں۔بے قاعدگی کی صورت میں گورنمنٹ کے مروجہ قانون کے تحت کارروائی کی جائیگی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہائر سکنڈری سکول سے متعلقہ تفصیلات

*5154: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے ہائر سیکنڈری سکول کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول چک نمبر 379 ج ب کلویا میں 2005ء سے 2010ء تک ہر سال فسٹ ایئر میں کتنے طلباء داخل ہوئے؟

(ج) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول چک نمبر 379 ج ب کلویا میں 2005ء سے 2010 تک سٹاف کی تنخواہوں کی سال وائز تفصیلات ایوان کو فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 12 بوائز اینڈ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول 379 ج۔ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

2۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

3۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول سندھیلیانوالی تحصیل پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

4۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول 718 گ ب تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
5۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 281 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
6۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 430 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
7۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول رجانہ تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
8۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 316 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
9۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول پیر محل تحصیل پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
10۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 252 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
11۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 148 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ
12۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 343 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ

(ب) گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول چک نمبر 379 ج۔ب کلویا میں 2005 سے 2010 تک ہر سال جتنے طلباء فرسٹ ائیر میں داخل ہوئے ان کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

داخلہ سال	تعداد داخلہ فرسٹ ائیر طلباء
2005	08
2006	20
2007	24
2008	20
2009	22
2010	23

(ج) گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول چک نمبر 379 ج۔ب کلویا میں 2005 سے 2010 تک سٹاف کی تنخواہوں کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	سٹاف تنخواہ (روپے میں)
2005	1875624
2006	2451252

2007	2791008
2008	3355080
2009	4361196
2010	6188976

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے نوٹیفیکیشن سے متعلقہ تفصیلات

*5307: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سروسز انتظام عمومی واطلاعات، حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری S&GAD(O&M)DS-3/2013 مورخہ 1-3-2013 کے تمام کنٹریکٹ ملازمین جو حکومت پنجاب کے ماتحت کام کر رہے تھے کو ریگولر کر دیا گیا تھا اگر ہاں تو کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نوٹیفکیشن کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کالعدم قرار دے دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ محکمہ نے دوبارہ نوٹیفکیشن نمبر S&GAD(O&M)DS5-3-2013 مورخہ 19-8-2013 اور مورخہ 20-8-2013 کے تحت جاری کر دیا جس کے تحت سابقہ نوٹیفیکیشن کو دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے، اگر ہاں تو کیا اس کے تحت حکومت پنجاب کے تمام سکولوں میں عمل درآمد ہو گیا ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نوٹیفیکیشن کے تحت محکمہ تعلیم پنجاب نے اب تک کوئی ہدایات جاری نہ کی ہیں اگر ہاں تو حکومت کب تک اس سلسلے میں اقدامات کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے مذکورہ نوٹیفیکیشن کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کالعدم قرار دے دیا تھا۔

(ب) درست ہے کہ S&GAD نے 2013-08-19 اور مورخہ 20.08.13 کو دوبارہ نوٹیفیکیشن کرکے کالعدم شدہ نوٹیفیکیشن کو بحال کر دیا اور مذکورہ ہدایات پر صوبہ پنجاب کے تمام سکولوں میں عمل درآمد ہو گیا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن نے صوبہ بھر کے تمام ڈی سی اوز اور ای ڈی او (ایجوکیشن) کو کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کے حوالے سے اگست 2015ء میں ہدایات جاری کر دی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)</u>

<u>گورنمنٹ پرائمری سکول پوران بصیر پور سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5308: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم نے اسمبلی سوال نمبر 1347 کے جواب میں بتایا کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران مرکز بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں طلبہ کی تعداد کے پیش نظر محکمہ کی پالیسی کے مطابق وہاں پانچ اساتذہ مہیا کئے جائیں گے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم نے وہاں اساتذہ کی کمی پوری کرنے کی بجائے وہاں پر منظور شدہ اساتذہ کی تعداد کم کرکے چار کر دی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس زیادتی کی تلافی کرنے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) حکومت کی پالیسی کے مطابق اور طلباء کی تعداد کے لحاظ سے سکول ہذا میں اساتذہ کی تعداد منظور شدہ اسامیوں کے عین مطابق ہے۔ اس لئے کسی کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)</u>

لاہور: گورنمنٹ سینٹ فرانسس ہائی سکول انار کلی کی ڈی نیشنلائزیشن سے متعلقہ تفصیلات

***5420**: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ سینٹ فرانسس ہائی سکول انار کلی واقع 8۔البیرونی روڈلاہور جس سے ملحقہ ایک چرچ بھی ہے اور مذکورہ سکول کاانتظام چرچ انتظامیہ کے پاس تھاجبکہ اراضی کی ملکیت حکومت پنجاب کی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ 1972ء میں حکومتی پالیسی کے تحت مذکورہ سکول کاانتظام حکومت پنجاب کے حوالے کیاگیا؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ 1997ء میں حکومتی پالیسی کے مطابق وہ سکول جونیشنلائزہوئے تھے ڈی نشینلائز کئے گئے جن کی ملکیت اس وقت کی انتظامیہ نے ثابت کی اور وہ سکول واپس نہ کئے گئے، جن کی ملکیت انتظامیہ ثابت نہ کرسکی، جس میں مذکورہ سکول بھی شامل ہے؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ سکول ہذاکی سابق انتظامیہ نے سکول کاانتظام سنبھالنے کے لئے متعدد بار قانونی چارہ جوئی کی جس میں وہ ناکام ہوئے بمطابق لاہورہائی کورٹ رٹ نمبر 84/3810 جوخارج ہوئی؟

(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ ہائی کورٹ سے رٹ خارج ہونے کے بعدچرچ انتظامیہ نے سپریم کورٹ میں اپیل نمبر 84/445 دائر کی، جسے سپریم کورٹ نے ریمانڈ بیک ہائی کورٹ کردی تاکہ حقوق ملکیت کافیصلہ ہوسکے۔ہائی کورٹ نے Non Prosecution کی بناء پر مورخہ 6۔10۔2000 کوخارج کردی؟

(و) کیایہ بھی درست ہے کہ چرچ انتظامیہ نے ایک بارپھرہائی کورٹ میں نئی رٹ پٹیشن نمبر 08/3263 دائر کی جسے ہائی کورٹ نے مورخہ 15 مئی 2013 کوڈی سی اولاہورکوڈائریکشن دی کہ پارٹیز میں Settlement کروائی جائے توڈی سی اونے مختلف اوقات میں پارٹیز کی میٹنگز کی اور فیصلہ میں تحریر کیاکہ مذکورہ اراضی گورنمنٹ پنجاب کی ملکیت ہے اس لئے یہ کسی اور کے حوالے نہیں کی جاسکتی،اس لئے سکول کی ازسرنو تعمیر میں کسی کورکاوٹ ڈالنے کی اجازت نہیں؟

(ز)کیا یہ بھی درست ہے کہ جب چرچ انتظامیہ کو مذکورہ اراضی پر قبضہ کی اجازت نہ ملی توانہوں نے ایک نیا طریقہ اختیار کیا جس میں محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران اور ضلعی انتظامیہ کی ملی بھگت سے 99 سالہ لیز کا طریقہ اپنایا گیا جس پر بہت جلد عمل ہونے والا ہے؟

(ح)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ اراضی و سکول کے حوالے سے لیز کا جو پروسس چل رہا ہے اسے ختم کرنے یا روکنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو مکمل وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے نیز سکول ہذا کا انتظام سکول کونسل کو دینے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے کہ مذکورہ سکول کا انتظام 1972-10-01 سے پہلے چرچ انتظامیہ کے پاس تھا اور اراضی کی ملکیت حکومت پنجاب کی تھی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست ہے۔

(ج)درست ہے کہ 1997-05-04 کو گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے ایک Scrutiny Committee بنائی گئی جس نے ان نیشنلائز سکولوں کو ڈی نیشنلائز کر دیا تھا جن کی انتظامیہ حق ملکیت ثابت کر سکی اور وہ سکول ڈی نیشنلائز نہ کیے گئے جن کی انتظامیہ حق ملکیت ثابت نہ کر سکی ۔مذکورہ سکول کی انتظامیہ حق ملکیت ثابت نہ کر سکی لہذا یہ سکول واپس نہ کیا گیا۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)درست ہے۔(Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)درست ہے۔(Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)درست ہے کہ چرچ انتظامیہ نے رٹ پٹیشن نمبر 3263/2008 دوبارہ لاہور ہائی کورٹ میں دائر کی مذکورہ رٹ پٹیشن میں جناب فاضل جج نے ڈی سی او لاہور کو حکم دیا کہ دونوں پارٹیز کو سن کر معاملے کا فیصلہ کریں۔ڈی سی او لاہور نے مختلف اوقات میں پارٹیز سے میٹنگز کیں

اور فیصلہ 2014۔07۔07 کو تحریر کیا کہ مذکورہ اراضی حکومت پنجاب کی ملکیت ہے تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) درست نہ ہے۔

(ح) جواب جُز (ز) کی روشنی میں مزید وضاحت کی روشنی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2016)

سرکاری سکولز میں طلباء کی تعداد برقرار رکھنے سے متعلقہ تفصیلات

*5452: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں سرکاری سکولوں میں طلباء کی تعداد دن بدن کم ہو رہی ہے، تعداد کو برقرار رکھنے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت سرکاری سکولوں کے اساتذہ کے لئے کوئی تربیتی ورکشاپ مرتب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ یونیورسل پرائمری / سیکنڈری انرولمنٹ کمپین کے تحت ہر سال نئے ٹارگٹ کے تحت انرولمنٹ بہتر ہوتی ہے اس کمپین کے مطابق کوشش کی جاتی ہے کہ 4 سال سے 9 سال اور 10 سال سے 16 سال تک کے بچے سکولوں سے باہر نہ ہوں اور گورنمنٹ سکولوں میں داخل ہوں۔ ہر سال اس میں بہتری آرہی ہے اور ڈراپ آؤٹ کی شرح میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ مزید برآں حکومت پنجاب کی طرف سے سرکاری سکولوں میں تمام طلبہ وطالبات کو مفت درسی کتب فراہم کی جارہی ہیں اور مستحق طلبہ وطالبات کو فروغ تعلیم فنڈ سے سکول یونیفارم اور جوتے وغیرہ فراہم کیے جارہے ہیں۔

(ب) سرکاری سکولوں کے اساتذہ کی تربیت حکومت پنجاب کی تعلیمی اصلاحات کا ایک اہم جز ہے۔ وزیرِاعلیٰ پنجاب کے روڈ میپ برائے تعلیم میں اساتذہ کرام کی تربیت کو بہت اہمیت دی گئی ہے اور اس سلسلہ میں محکمہ سکول ایجوکیشن کا ذیلی ادارہ

"ڈائریکٹوریٹ آف سٹاف ڈویلپمنٹ" اساتذہ کرام کے لئے مختلف ٹریننگ پروگرامز سارا سال جاری رکھتا ہے ان تربیتی پروگرامز میں انڈکشن ٹریننگ، پری سروس ٹریننگ اور پروموشن لِنکڈ ٹریننگ شامل ہیں۔ ان تربیتی ٹریننگ پروگرامز میں اساتذہ کرام کو نہ صرف جدید تدریسی خطوط پر تربیت دی جاتی ہے بلکہ ان کی انتظامی استعدادِ کار میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

28 اگست 2016ء — سیکرٹری

بروز منگل 30 اگست 2016 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	3452
2	ڈاکٹر نوشین حامد	2300-2188
3	محترمہ فائزہ احمد ملک	A-3869-3279
4	محترمہ نگہت شیخ	3299-3298
5	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	3622
6	جناب احمد علی خان دریشک	3667
7	جناب احمد شاہ کھگہ	3896-3894
8	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	4063
9	میاں محمد اسلم اقبال	4068
10	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4408-4126
11	محترمہ زیب النسآٗ اعوان	4293
12	محترمہ گلناز شہزادی	4298
13	جناب محمد نعیم انور	4339-4338
14	سردار علی رضا خان دریشک	4364-4359
15	جناب امجد علی جاوید	5154-4406
16	محترمہ حنا پرویز بٹ	4416-4415
17	چودھری عامر سلطان چیمہ	4649-4457
18	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	4494
19	ڈاکٹر سید وسیم اختر	4524

20	قاضی احمد سعید	4554
21	چودھری اشرف علی انصاری	4606
22	چودھری غلام مرتضیٰ	5016
23	جناب احسن ریاض فتیانہ	5307۔5308
24	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	5420
25	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5452